سوال

(134)عارضہ کی وجہ سے رطوبت کا نکلنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس عورت کے متعلق کیا حکم ہے جسے بغیر کسی تحریک کے سیلان رطوبت کا عارضہ ہو یا کسی معمولی تحریک سے ایسے ہو جاتا ہو؟ اس سے میں بہت پریشان ہوں اور ہر روز غسل کرنا پڑتا ہے اور بہت زیادہ نہانے سے بڑی مشکل میں ہوتی ہوں جبکہ آج کل موسم بھی سردی کا ہے۔ براہ مہربانی میری رہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں آپ کو غسل کرنا واجب نہیں ہے اور نہ کوئی اس کا سبب ہے، نہ سردی میں اور نہ گرمی میں۔ غسل اس صورت میں واجب ہوتا ہے جب ہم بستری ہو یا احتلام یا جاگتے میں شہوت کے زیر اثر مادہ کا اخراج ہو، یا خواب میں ہم بستری کا کوئی منظر نظر آئے اور پھر جسم پر یا کپڑے پر منی کا اثر ظاہر ہو تو اس سے غسل کرنا واجب ہوتا ہے۔ ورنہ ویسے ہی زرد پانی وغیرہ کا نکلنا اس سے غسل واجب نہیں ہوتا ہے۔

سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تھا کہ اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتا ہے، تو کیا عورت پر بھی غسل واجب ہے جسے اسے احتلام ہو؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں، جب اسے نمی محسوس ہو۔'' (صحیح بخاری، کتاب العلم، باب الحیاء فی العلم، حدیث: 130 و صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب وجوب الغسل علی المراۃ بخروج المنی منھا، حدیث: 313۔) تو آپ نے اس خاتون سے فرمایا کہ احتلام کی صورت میں، جب وہ اپنے جسم یا کپڑے پر نمی پائے (یعنی اپنی منی)، کہ خواب میں اسے کوئی لذت محسوس ہوئی (تو اس پر غسل واجب ہے)۔ لیکن اگر خواب میں احتلام ہو (اور تلذذ پائے) مگر جسم پر یا کپڑے پر یا بستر پر کوئی نمی نہیں ہے، ایسے ہی مردوں کے لیے ہے کہ اگر اس سے مذی کا اخراج ہو، تو اس سے غسل واجب نہیں ہوتا ہے بلکہ صرف وضو واجب ہوتا ہے، اور اس سے پہلے وہ اپنا جسم اور اپنا کپڑا وغیرہ صاف کر لے۔ اور یہی حال آپ (خاتون) کا ہے کہ عام حالات میں کوئی رطوبت خارج ہو، نمی محسوس ہو تو اس سے غسل واجب نہیں۔ ہں اگر یہ شہوت کے زیر اثر ہو یا شوہر کے ساتھ بشرت سے یا احتلام سے، تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 173

محدث فتویٰ